The Cross صلیب

Romans 14.9 For to this end Christ both died, and rose, and revived, that he might be Lord both of the dead and living.

رومیوں 14.9

کِیُونکہ مسِیح اِسی لِئے مُؤا اور زِندہ ہُؤا کہ مُردوں اور زِندوں دونوں کا خُداوند ہو۔

Colossians 1 20-22 And, having made peace through the blood of his cross, by him to reconcile all things unto himself; by him, I say, whether they be things in earth, or things in heaven. And you, that were sometime alienated and enemies in your mind by wicked works, yet now hath he reconciled In the body of his flesh through death, to present you holy and unblameable and unreproveable in his sight

کلسیوں 1 20 سے 22

اور اُس کے خُون کے سبب سے جو صلِیب پر بہا صُلح کر کے سب چِیزوں کا اُسی کے وسِیلہ
سے اپنے ساتھ میل کر لے۔ خواہ وہ زمِین کی ہوں خواہ آسمان کی۔
اور اُس نے اَب اُس کے جِسمانی بَدَن میں مَوت کے وسِیلہ سے تُمہارا بھی میل کر لِیا۔
جو پہلے خارِج اور بُرے کاموں کے سبب سے دِل سے دُشمن تھے تاکہ وہ تُم کو مُقدّس بےعَیب
اور بے اِلزام بناکر اپنے سامنے حاضِر کرے۔

Romans 6 6-7 Knowing this, that our old man is crucified with him, that the body of sin might be destroyed, that henceforth we should not serve sin. For he that is dead is freed from sin.

رومیوں 6 6 اور 7

چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانِیت اُس کے ساتھ اِس لِئے مصلُوب کی گئی کہ گُناہ کا
بَدَن بیکار جائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غُلامی میں نہ رہیں۔
کِیُونکہ جو مُؤا وہ گُناہ سے بری ہُؤا۔

Galatians 5 22-26 But the fruit of the Spirit is love, joy, peace, longsuffering, gentleness, goodness, faith, Meekness, temperance: against such there is no law. And they that are Christ's have crucified the flesh with the affections and lusts. If we live in

the Spirit, let us also walk in the Spirit. Let us not be desirous of vain glory, provoking one another, envying one another.

گلتیوں 5. 22 سے 26

مگر رُوح کا پھَل محبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمُّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمانداری۔
حِلم۔ پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شَرِیعَت مُخالِف نہیں۔
اور جو مسِیح یِسُوع کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلِیب پر کھینچ دِیا ہے۔
اگر ہم رُوح کے سبب سے زِندہ ہیں تو رُوح کے مُوافِق چلنا بھی چاہئے۔
ہم بیجا فخر کر کے نہ ایک دُوسرے کو چڑائیں نہ ایک دُوسرے سے جلیں۔

Galatians 2 20-21 I am crucified with Christ: nevertheless, I live; yet not I, but Christ lives in me: and the life which I now live in the flesh I live by the faith of the Son of God, who loved me, and gave himself for me. I do not frustrate the grace of God.

گلتیوں 2.20

مَیں مسِیح کے ساتھ مصلُوب ہُؤا ہُوں اور اَب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسِیح مُجھ میں زِندہ ہے اور
مَیں جو اَب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بَیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں جِس نے
مُجھ سے مُحبت رکھّی اور اپنے آپ کو میرے لِئے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔
مَیں خُدا کے فضل کو بے کار نہِیں کرتا کِیُونکہ راستبازی اگر شَرِیعَت کے وسِیلہ سے مِلتی تو مسِیح کا مرنا عبث ہوتا۔

Galatians 6 14-16 But God forbid that I should glory, save in the cross of our Lord Jesus Christ, by whom the world is crucified unto me, and I unto the world. For in Christ Jesus neither circumcision has any profit, nor uncircumcision, but a new creation. And as many as walk according to this rule, peace be on them, and mercy.

گلتیوں 6 14 سے 16

لیکِن خُدا نہ کرے کہ مَیں کِسی چیز پر فخر کرُوں سِوا اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کی صلِیب کے
جِس سے دُنیا میرے اِعتبار سے مصلُوب ہُوئی اور مَیں دُنیا کے اِعتبار سے۔
کِیُونکہ نہ ختنہ کُچھ چیز ہے نہ نامختُونی بلکہ نئے سِرے سے مخلُوق ہونا۔
اور جِتنے اِس قاعِدہ پر چلیں اُنہیں اور خُدا کے اِسرائیل کو اِطمینان اور رحم حاصِل ہوتا رہے۔

2 Corinthians 5. 14-15 For the love of Christ constrains us; because we thus judge, that if one died for all, then were all dead: And that he died for all, that they which

live should not henceforth live unto themselves, but unto him which died for them, and rose again.

کرنتھیوں 5 14 اور 15 2

کِیُونکہ مسِیح کی محبّت ہم کو مجبُور کر دیتی ہے اِس لِئے کہ ہم یہ سَمَجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مُؤا تو سب مر گئے۔
اور وہ اِس لِئے سب کے واسطے مُؤا کہ جو جِیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جِئیں بلکہ اُس کے لِئے جو اُن کے واسطے مُؤا اور پِھر جی اُٹھا۔